الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **MERAJ AHAMAD**
Address :> **b-41 yashoda nagar Kanpur**
Subject :> **SHIRK**
Writer :> حبیب اللہ

Serial No :> **7697**
Fatwa No :>
Date :> **2/23/2010**
Email :>

aap ne jaisa ki fatwa diya hai ki sarkar ke rauz e mubarak ke samne ya rasulallah kahna jayez hai lekin door se najayez hai ....to aap mujhe bata sakte hain aqeede mien fasle ka kya sarokar hai .....kya aqeeda fasle pe depend karta ....ya aap ke nazdeek koi aur cheez hai jo fasle par depend hain ????????? i had mentioned my no and email id both ....i m waiting for ur response ....could you .....

جیسا کہ آپ نے فتویٰ دیا ہے کہ سرکار کے روضہ مبارک کے سامنے یا رسول اللہ کہنا جائز ہے لیکن دور سے ناجائز ہے۔ تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ عقیدے میں فاصلہ کا کیا سروکار ہے کیا عقیدہ فاصلہ پر مبنی ہوتا ہے یا آپ کے نزدیک کوئی اور چیز ہے جو فاصلہ پر مبنی ہے، میں نے اپنا نمبر اور ای میل دونوں ذکر کر دیئے ہیں۔ میں تمہارے جواب کا انتظار کر رہا ہوں۔ کیا آپ ...... ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

عقیدہ کا مبنیٰ فاصلہ نہیں بلکہ دلائل شرعیہ ہیں اور اس عقیدہ کے دلائل میں سے ایک دلیل یہ حدیث شریف ہے:

عن ابی هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من صلى علي عند قبري سمعته ومن صلى علي نائيا أبلغته وفي نسخة بُلغته۔
(مشکوۃ المصابیح ص ۸۷ ج ۱)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے میں اسکے درود کو خود سنتا ہوں۔ اور جو شخص مجھ پر دور سے درود پڑھتا ہے تو وہ درود مجھ تک پہونچایا جاتا ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ حرف ندا کہاں استعمال ہو سکتا ہے؟ اس مسئلہ میں تھوڑی سی تفصیل ہے جس کیلئے "اختلاف امت اور صراط مستقیم" کتاب کا مطالعہ مفید رہیگا۔

واللہ اعلم۔

الجواب صحیح

حبیب اللہ عفی عنہ
۷۶۹۷ دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰/۲/۲۳
۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ